سوال

فری میسن تنظیم کا جائزہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الف) ایک شخص فوت ہوا' اس نے وصیت کی تھی کہ اسے تابوت میں دفن کیا جائے اس کے متعلق کیا حکم ہے ؟

،) ایک مسلمان فوت ہوا' وہ فری میسن تنظیم کا رکن تھا۔ اس کی نماز جنازادا کی گئی' اس کے بعد فری میسنز کی رسمیں ادا کی گئیں۔ اس میت کے متعلق اسلام کا کیا حکم ہے ؟ اور جنہوں نے یہ رسمیں ادا کیں یا ادا کرنے کی اجازت دی ان کا کیا حکم ہے ؟

ملہ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ِ نہیں۔

(ب۔ ج) فری میسن تنظیم ایک خفیہ سیاسی تنظیم ہے. جس کا مقصد مذہب اور اچھے اخلاق وعادات کا خاتمہ کرنا ہے۔ تاکہ ان کی جگہ انسانوں کے بنائے ہوئے لادینی قوانین اور ضابطے رائج کئے جائیں۔ اس کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ مسلسل انقلاب برپا کئے جائیں اور ایک حکومت کی جگہ دوسری حکومت

لیوواقعہ ۱۹۰۸ میں موجود اس بیان سے ہوتی ہے کہ 'کوئی فری میسن لاج یہودیوں سے خالی نہیں ہوتا اور تمام یہودیوں کی یہ حالت ہے کہ وہ مذاہب یہ داخل نہیں ہوتے بلکہ ان کے کچھ اصول ہوتے ہیں۔ یہی کیفیت ماسونیوں کی ہے۔ اسی وجہ سے یہودی عبادت گاہیں ہماری نیابت کرتی ہیں۔ اسی وجہ سے ماسونیوں

ہ (DAVIDSTAR) ہے اور یہود اور ماسونیوں دونوں کو ہیکل سلیمانی تعمیر کرنے والوں کی روحانی اولاد سمجھا جاتا ہے اور ماسونت جو دوسرے مذاہب کی تردید کرتی ہے یہودیت اور اس کے معاونین کو بلند کرنے کے لئے اپنے دروازے چوپٹ کھول دیتی ہے۔ یہودیوں نے دوسری قوموں کی سادگی اور

ہب کو گرانے' ان کے متعلق شر انگیز منصوبے بنانے اور سیاسی انقلاب برپا کرنے کے لئے جو پلاننگ کرتے ہیں' اسے پوشیدہ رکھنے کی انتہائی کوشش کرتے ہیں۔ اس امر کا پتہ صیہون کے بزرگوں کے پروٹوکول میں موجود اس عبارت سے ملتا ہے : ''ہم ان اکائیوں کو ایک ہی قیادت کے تحت منظم کریں

اور بہت سے ثبوت ہیں جن سے یہودیت اور ماسونیت کا گہرا تعلق ظاہر ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ انقلابی سازشوں اور تخریبی تحریکوں کے برپا کرنے میں دونوں گروہوں میں زیادہ سے زیادہ تعاون پایا جاتا ہے۔ ماسونیت ظاہری طور پر آزادی عقیدہ 'ایک دوسرے کی رائے کو برداشت کرنے اور معاشرہ کی

کی اصل حقیقت جانتا ہے' اس کے پوشیدہ رازوں سے واقف ہے' ان کی خاص رسمیں ادا کرتا ہے اور ان کے شعائر کو اہمیت دیتا ہے تو ایسا شخص کافر ہے۔ اس سے توبہ کرنی چاہئے۔ اگر تو نہ کرے تو ٹھیک ہے' ورنہ اسے قتل کردیا جائے گا اور اگر وہ اسی حالت میں مرگیا تو اس کا انجام کافروں والا ہوگا۔ لیکن

بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى...)

کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کو وہی کچھ ملے گا جس کی اس نے نیت کی۔''

لیکن اس کا فرض ہے کہ جب اسے ان کی اصل حقیقت معلوم ہوجائے تو ان سے (نفرت کرتے ہوئے) الگ ہوجائے۔ لوگوں کے سامنے ان کی حقیقت واضح کرے' ان کے پوشیدہ راز آشکار کرنے کی پوری کوشش کرے' مسلمانوں کے خلاف ان کے خفیہ منصوبوں کو ظاہر کردے تاکہ ان کی رسوائی ہو او

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

1ج

محدث فتویٰ